QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES

ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 02 Issue No: 03 (2025)

روایتی فقہ اور جدید ڈیجیٹل معیشت: المبسوط کے اصولوں کے تحت کرپٹو کرنسی اور آن لائن ارننگ کا جائزہ

Traditional Jurisprudence and the Modern Digital Economy: An Overview of Cryptocurrency and Online Earning under the Principles of Al-Mabsu

Zarqa Zulfiqar
PhD Research Scholar, Department of Islamic Studies, MY University, Islamabad, Pakistan.
Email: zarqazulifqar1986@gmail.com

Abstract

This article will provide a brief introduction to Al-Mabsut and its author as well as explain the basic financial principles of Al-Mabsut, what property is and usury. A jurisprudential review of online earning will be conducted. The principles of Al-Mabsut will be applied by conducting a jurisprudential review of cryptocurrency and various jurisprudential opinions will be reviewed on current sources of earning such as freelancing, e-commerce, YouTube or social media monetisation, and modern topics such as online education and consulting. Solutions to these problems and a path for the future will be found. Summary and conclusions will be drawn, and recommendations will be made.

Keywords*: Al-Mabsut, Islamic Finance, Cryptocurrency, Online Earning, Jurisprudential Review*

تعارف موضوع

جدید ٹیکنالوجی نے معاشی دنیا کو یکسر تبدیل کر دیا ہے۔ آن لائن ارننگ، فری لانسنگ اور کرپٹو کرنسی جیسے تصورات نے روایتی کاروباری ماڈلز کو چیلنج کیا ہے۔ اسلامی فقہ، جس کی بنیاد قرآن اور سنت پر ہے، نے ہر دور میں نئے مسائل کا حل پیش کیا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا روایتی فقہی اصول، خاص طور پر امام محمد بن الحسن الشیبانی کی کتاب "المبسوط" میں بیان کردہ اصول، ان جدید مالیاتی معاملات کی رہنمائی کر سکتے ہیں۔ اس موضوع کی بہت اہمیت ہے اور یہ آج کے حوالے سے حساس موضوع ہے اس کے ساتھ ساتھ اس موضوع کی بہت ضرورت بھی ہے تا کہ موجودہ دور میں کمائی کے حلال و حرام ہونے کا اندازہ ہو سکے اور حرام کاری سے بچا جا سکے۔ ماضی میں بھی اس موضوع پر کام ہوا ہے ایک آرٹیکل "بین الاقوامی تناظر میں کرپٹو کرنسی کی قانونی حیثیت اور پاکستان کے ریاستی اقدامات کا تجزیاتی مطالعہ" کے نام سے ڈاکٹر محمد وجیہہ الدین نعمان، فصیح الدین اور کائنات خان برکی نے لکھا ہے جو مجلہ تناظر میں 2023ء میں شائع ہوا ہے۔ ایک اور آرٹیکل انگریزی زبان میں The Prohibition of Cryptocurrency in Pakistan and Its Justification under Sharia کے نام سے ثمینہ ناز اور نائلہ نذیر نے لکھا جو مجلہ بر جس میں 2024ء میں شائع ہوا لیکن میرا کام ان سے ہٹ کر ہے اس آرٹیکل کا مقصد المبسوط کے بنیادی اصولوں کو بنیاد بنا کر کرپٹو کرنسی اور آن لائن ارننگ کا شرعی جائزہ لینا ہے تا کہ مسلم کمیونٹی کو ان معاملات میں واضح رہنمائی مل سکے۔

المبسوط: فقہِ حنفی کی علمی اساس اور امام محمد کا عظیم کارنامہ:

امام محمد کی علمی عظمت اور المبسوط کی فقہی اہمیت کا جامع تعارف:

اسم گرامی:

امام محمد جن کا پورا نام ابو عبداللہ محمد بن حسن شیبانی تھا فقہ اسلامی کی تاریخ میں ایک نمایاں اور بااثر شخصیت ہیں۔ وہ امام اعظم ابو حنیفہؒ کے شاگرد اور امام ابو یوسفؒ کے ساتھ حنفی فقہ کے اہم ستونوں میں سے ایک سمجھے جاتے ہیں۔

ابتدائی زندگی اور تعلیم:

امام محمد سنہ 132 ہجری (750 عیسوی) میں واسط (عراق) میں پیدا ہوئے اور کوفہ میں پرورش پائی۔ انہوں نے ابتدا میں حدیث کی تعلیم حاصل کی لیکن جلد ہی فقہ کی طرف مائل ہو گئے اور امام ابو حنیفہ کے حلقہ درس میں شامل ہوئے۔ ان کی استاد سے عقیدت کا اندازہ اس قول سے لگایا جا سکتا ہے:

"اگر امام ابو حنیفہؒ کی رائے نہ ہوتی تو علم فقہ دنیا سے اٹھ جاتا"[1]

حنفی فقہ میں مقام:

امام ابو حنیفہ کی وفات کے بعد انہوں نے امام ابو یوسف کے ساتھ مل کر حنفی فقہ کے اصولوں کو منظم کیا۔ انہوں نے استاد کے افکار کو تحریری شکل میں لانے کا بیڑا اٹھایا اور فقہ حنفی کو ایک منظم اور مدون شکل دی۔ اس بات کا اعتراف طاش کبریٰ زادہ نے یوں کیا:

"محمد بن الحسن الشيباني الذي به ظهر مذهب أبي حنيفة."[2]

(محمد بن حسن شیبانی جن کے ذریعے حنفی مکتبہ فکر کا ظہور ہوا)

اہم تصانیف:

امام محمد نے متعدد اہم کتابیں لکھیں جن کا حنفی فقہ پر گہرا اثر ہے۔ ان کی سب سے مشہور تصنیف "الظاہر الروایة" ہے جو چھ کتابوں کا مجموعہ ہے۔ یہ کتابیں حنفی فقہ کا بنیادی ماخذ سمجھی جاتی ہیں جن میں کتاب الاصل (المبسوط)، الزیادات، الجامع الصغیر، الجامع الکبیر، السیر الصغیر اور السیر الکبیر شامل ہیں۔

آپ کی علمی بصیرت کا اعتراف:

آپ کی علمی بصیرت کا اعتراف دوسرے مخالف مسالک کے آئمہ کرامؒ نے بھی کیا ہے جس سے ان کے علمی مقام و مرتبے کا اظہار ہوتا ہے امام شافعیؒ کے بقول:

"ما أحد أمنَّ عليّ في الفقه من محمد بن الحسن"[3]

(فقہ میں مجھ پر سب سے زیادہ احسان محمد بن الحسن کا ہے)

وفات:

امام محمد کا انتقال سنہ 189 ہجری (805 عیسوی) میں رے (موجودہ ایران) میں ہوا۔

QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES

ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 02 Issue No: 03 (2025)

المبسوط کا تعارف:

یہ کتاب فقہ حنفی کی چھ مشہور ترین بنیادی کتابوں میں سے ایک ہے جسے "کتبِ ظاہر الروایہ" کہا جاتا ہے۔امام محمدؒ نے یہ کتاب سب سے پہلے لکھی تھی اسی لیے اسے "کتاب الاصل" کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔اس کتاب میں امام ابو حنیفہؒ اور امام ابو یوسفؒ کے فقہی اقوال اور مسائل جمع کیے گئے ہیں۔اس کی ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ اگر کسی مسئلے میں تینوں ائمہ (امام ابو حنیفہ، امام ابو یوسف اور امام محمد) کا قول ایک ہی ہو تو اس کا ذکر بغیر کسی نام کے کیا جاتا ہے جبکہ اختلافی اقوال میں ہر ایک امام کا نام واضح طور پر بیان کیا جاتا ہے۔

المبسوط کی عظمت کا اعتراف:

امام محمد بن حسن الشیبانیؒ کی کتاب 'المبسوط' (جسے کتاب الاصل بھی کہا جاتا ہے) کی عظمت کا اعتراف کئی حوالوں سے کیا جاتا ہے جن میں ایک مشہور تاریخی واقعہ اور فقہی حلقوں میں اس کی غیر معمولی اہمیت شامل ہے جو کہ ایک یہودی عالم کے کتاب کو دیکھ کر ایمان لانے کا ہے اس کتاب کو دیکھ کر یہودی عالم بولا:

"إن كان صغيرُكم محمدٌ كتابه هكذا فكيف كبيركم محمد صلى الله عليه وسلم"[4]

(اگر آپ کے سب سے چھوٹے محمدؒ نے اس طرح لکھا تو آپ کے سب سے بڑے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیسے لکھیں گے)

مندرجہ بالا اقوال سے امام محمدؒ و المبسوط کی عظمت کا ادراک ہوتا ہے کہ کیسے امام صاحبؒ اور ان کی کتاب اہمیت کی حامل ہیں اور غیر مسلم تک اس کا اعتراف کرتے ہیں۔فقہ حنفی کی پہلی مدون کتاب بھی یہی ہے اور امام محمدؒ نے اپنے اساتذہ کی آراء کو احسن طریقے سے مدون کیا اور اپنی آراء پیش کرتے ہوئے اس کی مقبولیت میں چار چاند لگا دیئے۔

المبسوط کے اصولوں کے تحت کرپٹو کرنسی اور آن لائن ارننگ کا جائزہ:

المبسوط کے مالی اصول اور جدید اطلاقات:

امام محمد نے کتاب الاصل میں فقہ کے مختلف ابواب کو منظم انداز میں ترتیب دیا ہے جن میں مالی معاملات، تجارت، شراکت، رہن اور دیگر معاشی مسائل پر گہرا کام شامل ہے۔اس کتاب کے مالی اصولوں کی بنیاد درج ذیل نکات پر ہے:

1۔ربا کی ممانعت: اس میں سود کے ہر قسم کے لین دین کی سختی سے ممانعت بیان کی گئی ہے اور ایسے معاہدوں کی وضاحت کی گئی ہے جو ربا کے شبہ سے پاک ہوں۔امام صاحب فرماتے ہیں:

"والربا فضلٌ خالٍ عن عِوضٍ مشروطٌ في البُيوع"[5]

(سود فروخت میں مقررہ معاوضہ کے بغیر ایک زیادتی ہے)

2۔غرر سے بچاؤ: اس کتاب میں ان تمام تجارتی لین دین کو ممنوع قرار دیا گیا ہے جن میں غیر یقینی یا ابہام ہو کیونکہ یہ دھوکہ دہی کا باعث بن سکتا ہے۔امام صاحب اس ضمن میں رقمطراز ہیں:

"ونُهي عن بيع الغرر مثل بيع السمك في الماء والطير في الهواء لأن ذلك يفضي إلى الجهالة والخصومة والبيع إنما شُرع لإزالة العداوة لا لإيجادها"[6]

(ہمیں ایسی چیزوں کے بیچنے سے منع کیا گیا ہے جن میں بے یقینی پیدا ہو جیسے پانی میں مچھلی یا ہوا میں پرندوں کو بیچنا کیونکہ یہ جہالت اور دشمنی کا باعث بنتا ہے اور بیچنے کا قانون دشمنی کو دور کرنے کے لیے ہے نہ کہ اسے پیدا کرنے کے لیے)

3۔مضاربہ اور مشارکہ: امام محمد نے اس کتاب میں مضاربہ (نفع و نقصان کی بنیاد پر سرمایہ کاری) اور مشارکہ (شراکت داری) کے اصولوں کو تفصیل سے بیان کیا ہے جو اسلامی مالی نظام کی بنیاد ہیں۔امام صاحب کا خیال ہے:

"والشركة جائزة وهي اجتماع في التصرف على وجه يكون الربح بينهما والوضيعة على قدر المال"[7]

(شراکت جائز ہے اور یہ تصرف میں اجتماع ہے جس میں منافع دونوں کے درمیان ہوتا ہے اور نقصان سرمایہ کے تناسب سے ہوتا ہے)

4۔شفافیت اور انصاف: اس کے اصولوں کا مقصد یہ ہے کہ مالی لین دین مکمل طور پر شفاف، منصفانہ اور تمام فریقین کے لیے فائدہ مند ہوں۔اس ضمن میں امام صاحب فرماتے ہیں:

"والصدق والبيان يورثان البركة في البيع والكتمان والكذب يمحقان البركة"[8]

(دیانتداری اور فصاحت وبلاغت بیچنے میں برکت لاتی ہے جبکہ چھپانا اور جھوٹ برکت کو برباد کر دیتا ہے)

المبسوط میں بیان کردہ مالی اصولوں کو آج بھی اسلامی مالیاتی اداروں میں لاگو کیا جا رہا ہے مثلاً:

1۔اسلامی بینکنگ: جدید اسلامی بینکنگ کا پورا نظام اسی کتاب کے اصولوں پر قائم ہے جہاں سود سے پاک مصنوعات جیسے مرابحہ (Cost-plus-profit sale) اور اجارہ (Leasing) پیش کی جاتی ہیں۔اس ضمن میں مفتی محمد تقی عثمانی لکھتے ہیں:

"مرابحہ اور اجارہ فقہ حنفی کے اصولوں کے مطابق جائز اور شرعی ہیں بشرطیکہ ان میں شریعت کی تمام شرائط کا خیال رکھا جائے"[9]

اسی سے ملتے جلتے الفاظ میں ہی اعتراف مفتی ولی حسن ٹونکی نے بھی کیا ہے جس سے فقہ حنفی کی مقبولیت کا اندازہ ہوتا ہے۔

2۔شرعی سرمایہ کاری: اس کتاب میں بیان کردہ شراکت کے اصولوں کی روشنی میں آج کے دور میں اسلامک ایکویٹی فنڈز اور Venture Capital کے ماڈلز تیار کیے گئے ہیں جو منافع اور نقصان کی بنیاد پر سرمایہ کاری کرتے ہیں۔

3۔اسلامی انشورنس / تکافل: المبسوط میں بیان کردہ باہمی تعاون کے اصولوں کو جدید تکافل کمپنیوں نے اپنایا ہے جو خطرات کو باہمی طور پر بانٹنے کے نظام پر کام کرتی ہیں۔امام محمد بن حسن الشیبانیؒ نے المبسوط میں عاقلہ (عرب قبائل کا ایک نظام) کا ذکر کیا ہے جس کے تحت اگر کسی فرد سے غلطی سے قتل ہو جاتا تو اس کی دیت کو اس کے خاندان اور قبیلے کے افراد مل کر ادا کرتے تھے۔یہ نظام اس بات کی مثال پیش کرتا ہے کہ خطرات کو باہمی طور پر بانٹا جا سکتا ہے تاکہ کسی ایک شخص پر مالی بوجھ نہ پڑے۔امام محمد کا یہ مؤقف ہے:

"لا تجب دية الخطأ على الجاني وإنما تجب على العاقلة"[10]

(حادثے کے لیے خون کی رقم مجرم پر نہیں بلکہ اس کے قبیلے پر ہے)

مندرجہ بالا دلائل کی روشنی میں یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ اسلامی مالیات کے موجودہ نظام بشمول اسلامی بینکاری، شرعی سرمایہ کاری اور تکافل کی بنیادیں فقہ حنفی کے بانیوں بالخصوص امام محمد الشیبانیؒ کی تعلیمات میں ملتی ہیں۔آپ نے المبسوط میں معاملات، شراکت اور باہمی تعاون کے جو اصول بیان کیے وہی آج کے دور میں اسلامی مالیاتی اداروں کی رہنمائی کرتے ہیں۔اسلامی بینکاری روایتی سودی نظام سے بچتے ہوئے مشارکہ اور

QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES
ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 02 Issue No: 03 (2025)

مرابحہ جیسے طریقوں سے مالیات فراہم کرتی ہے جو امام محمد کے کاروباری معاہدات کے اصولوں کے عین مطابق ہے۔اسی طرح شرعی سرمایہ کاری منافع ونقصان کی شراکت کے اصولوں پر مبنی ہے جو مضاربہ اور مشارکہ کی فقہی بنیادوں سے ماخوذ ہے۔تکافل کا نظام بھی اسی باہمی تعاون کے اصول پر کام کرتا ہے جس کی واضح مثال امام محمد کے بیان کردہ عاقلہ کے نظام میں ملتی ہے۔اس نظام میں قبیلے کے لوگ مل کر کسی نقصان کا بوجھ اٹھاتے تھے بالکل اسی طرح جیسے آج تکافل میں شرکاءایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔مختصر یہ کہ امام محمدؒ نے جو علمی اور فقہی بنیادیں فراہم کیں وہ آج اسلامی مالیاتی نظام کے لیے ایک جامع اور قابل عمل متبادل ثابت ہو رہی ہیں۔

کرپٹو کرنسی و آنلائن ارننگ کا المبسوط کی روشنی میں جائزہ اور عصر حاضر میں اس کا اطلاق:

کرپٹو کرنسی کا لغوی معنی:

آکسفورڈ انگلش ڈکشنری کے مطابق کرپٹو کا لغوی معنی:

Crypto:combining form representing hidden secret from Greek kryptos"[11] "

(کرپٹو: یونانی کرپٹوس سے چھپے ہوئے راز کی نمائندگی کرنے والی شکل کا مجموعہ)

اور کیمبرج انگلش ڈکشنری کے مطابق کرنسی کا لغوی معنی:

Currency:the system of money that a country uses or the type of money used " in a particular place"[12]

(کرنسی: پیسے کا وہ نظام جسے کوئی ملک استعمال کرتا ہے یا کسی خاص جگہ پر استعمال ہونے والی رقم کی قسم)

یعنی کرپٹو کرنسی میں لین دین کو cryptography یعنی خفیہ نگاری کے ذریعے محفوظ بنایا جاتا ہے۔

اصطلاحی معنی:

کرپٹو کرنسی کا اصطلاحی معنی گیری پیٹرز کے مطابق:

A cryptocurrency is a digital or virtual currency that is secured by " cryptography"[13]

(کریپٹو کرنسی ایک ڈیجیٹل یا ورچوئل کرنسی ہے جو کرپٹو گرافی کے ذریعے محفوظ ہوتی ہے)

کرپٹو کرنسی ہے کیا:

کرپٹو کرنسی ایک قسم کی ڈیجیٹل کرنسی ہے جو لین دین کو محفوظ بنانے اور نئی اکائیاں بنانے کو کنٹرول کرنے کے لیے کرپٹو گرافی کا استعمال کرتی ہے۔عام کرنسی جیسے روپے یا ڈالرز کے برعکس کرپٹو کرنسیز کا انتظام اور کنٹرول کسی مرکزی اتھارٹی جیسے کہ حکومت یا بینک کے ذریعے نہیں ہوتا بلکہ کرپٹو کرنسی ایک بلاک چین پر کام کرتی ہے جو ایک تقسیم شدہ اور عوامی لیجر ہے۔یہ لیجر تمام لین دین کو ریکارڈ کرتا ہے اور اس کی کاپیاں کمپیوٹرز کے ایک نیٹ ورک پر ہوتی ہیں۔یہ کمپیوٹرز کرپٹو کرنسی کے نیٹ ورک کو چلانے اور اس کی حفاظت میں مدد کرتے ہیں۔اس طریقے سے کسی ایک شخص کے لیے اس میں ہیرا پھیری کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔کچھ مشہور کرپٹو کرنسیز میں Bitcoin اور Ethereum شامل ہیں۔لوگ کرپٹو کرنسیز کو سامان اور خدمات خریدنے، سرمایہ کاری کرنے یا ایک دوسرے کو پیسے بھیجنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES

ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 02 Issue No: 03 (2025)

امام محمدؒ کا کرپٹو کرنسی کے بارے موقف اور عصر حاضر میں اطلاق:

امام محمدؒ کے اصول مالیات اہم ہیں ان کے اصول مندرجہ ذیل ہیں:

1۔زر اصل کی شناخت:

امام محمدؒ کے نزدیک چیز کا وجود ضروری ہے آپ فرماتے ہیں:

"... فَإِنَّهُ بَيْعُ الْمَعْدُومِ وَبَيْعُ مَا هُوَ مَوْجُودٌ غَيْرُ مَمْلُوكٍ لِلْعَاقِدِ بَاطِلٌ فَبَيْعُ الْمَعْدُومِ أَوْلَى بِالْبَطَلَانِ"[14]

(کیونکہ یہ کسی ایسی چیز کی فروخت ہے جو موجود نہیں ہے اور ایسی چیز کی فروخت ہے جو موجود ہے لیکن معاہدہ کرنے والے فریق کی ملکیت نہیں ہے۔پس جس چیز کا وجود نہ ہو اس کی فروخت باطل ہونے کے زیادہ مستحق ہے۔)

کرپٹو کرنسی میں مال کی حقیقی شکل نہیں ہوتی اس لئے اس بارے میں موجودہ دور میں مختلف آراء ہیں متحدہ عرب امارات کا فتویٰ یوں ہے:

If they are regulated and adopted as legal currency…the ruling will be " the same as officially recognized currencies"[15]

(اگر ان کو باقاعدہ اور قانونی کرنسی کے طور پر اپنایا جاتا ہے...حکم وہی ہو گا جو سرکاری طور پر تسلیم شدہ کرنسیوں کے طور پر ہو گا)

2۔غرر سے گریز:

امام محمدؒ اس کے بارے میں یہ نظریہ رکھتے ہیں وہ معاہدہ جس میں غرر کثیر ہو وہ باطل ہے کیونکہ اس سے فریقین کے درمیان تنازعات اور ناانصافی پیدا ہو سکتی ہے۔اس کی مثال ہوا میں اڑتے پرندے یا پانی میں موجود مچھلی کی فروخت ہے تاہم وہ غرر یسیر کو جائز قرار دیتے تھے جو عام تجارتی معاملات میں پائی جاتی ہے۔امام محمد کے نزدیک کسی بھی خرید و فروخت کے درست ہونے کے لیے ضروری ہے کہ اس میں مبیع (بیچی جانے والی چیز)، ثمن (قیمت) اور فریقین واضح اور معلوم ہوں ان کا موقف آج بھی اسلامی مالیات میں بنیادی اصول کی حیثیت رکھتا ہے اور اس کا مقصد فریقین کے درمیان اعتماد اور توازن قائم کرنا ہے۔مفتی تقی عثمانی کا موقف یوں ہے:

"مروجہ انشورنس کمپنیوں کا کاروبار اور ان کے طریقہ کار میں ربا، قمار اور غرر پایا جاتا ہے اس لئے از خود کوئی پالیسی خواہ وہ صحت سے متعلق ہو یا زندگی وغیرہ سے اس کا لینا شرعاً جائز نہیں اس سے احتراز واجب ہے۔"[16]

3۔مضاربہ و مشارکہ کا اصول:

امام محمد شیبانی کے مطابق نفع و نقصان میں شراکت کے دو اہم طریقے ہیں:

مضاربہ:ایک فریق سرمایہ دیتا ہے اور دوسرا محنت۔اس میں نفع طے شدہ تناسب سے تقسیم ہوتا ہے جبکہ نقصان کی مکمل ذمہ داری سرمایہ فراہم کرنے والے کی ہوتی ہے۔

مشارکہ:دونوں فریق سرمایہ اور محنت فراہم کرتے ہیں۔اس میں نفع طے شدہ تناسب سے تقسیم ہوتا ہے لیکن نقصان ہمیشہ سرمائے کے تناسب سے تقسیم ہوتا ہے۔

QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES

ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 02 Issue No: 03 (2025)

خلاصہ یہ ہے کہ آپ کا موقف خطرے کو بانٹنے اور انصاف کو فروغ دینے پر مبنی ہے۔ شیخ عطیہ محمد سالم امام محمد شیبانیؒ کو بطور دلیل لیتے ہوئے کہتے ہیں:

"إذا وَجب الضَّمَان لربّ المَال على الْمُقَارض بَطل ربح المَال وَلَا يجْتَمع لربّ المَال ضَمَانُ ربحه وَمَاله"[17]

(اگر قرض دہندہ رقم کے مالک کی ضمانت دینے کا پابند ہے تو رقم کا منافع باطل ہے اور رقم کے مالک کو اس کے منافع اور اس کی رقم دونوں کی ضمانت نہیں ہے)

مندرجہ بالا بحث کی روشنی میں اس کے جواز اور عدم جواز کی جہتیں متعین ہوتی ہیں اور جواز کے لئے دلائل یہ ہیں:

1۔مالی قدر و منفعت: اس چیز کی کوئی مالی قیمت ہو جس کے بدلے اسے بیچا یا خریدا جا سکے اور اس چیز سے شرعی طور پر جائز فائدہ حاصل کیا جا سکے۔

2۔ عرف و تعامل: فقہ حنفی میں عرف کو ایک اہم شرعی دلیل سمجھا جاتا ہے اگر کسی چیز کا معاشرے میں رواج ہو جائے اور لوگ اسے باہمی لین دین میں استعمال کریں تو وہ شرعی طور پر جائز ہو جاتی ہے بشرطیکہ وہ قرآن و سنت کے کسی واضح حکم کے خلاف نہ ہو۔

عدم جواز کے دلائل:

1۔عدم موجود ظاہری 2۔ غرر و قمار

3۔ حکومتی سرپرستی کا فقدان

آنلائن ارننگ المبسوط کی روشنی میں اور عصر حاضر میں اطلاق:

آنلائن ارننگ کا لغوی معنی:

ارننگ: "آنلائن برخط وہ کام یا وہ صورت حال جو انٹرنیٹ یا کمپیوٹر نیٹ ورک کے ذریعے ہو رہی ہو"[18] "Something such as wages earned"[19] (کچھ جیسے اجرت کمایا) آنلائن ارننگ کا معنی یہ ہوا انٹرنیٹ یا آنلائن ذرائع سے محنت، مہارت یا خدمات کے بدلے آمدنی حاصل کرنا۔

اصطلاحی معنی:

آر ایچ پٹیل آنلائن ارننگ کی اصطلاحی تعریف یوں کرتے ہیں:

"Anything using the Internet and making money is termed Online Earning."[20]

(انٹرنیٹ کا استعمال کرتے ہوئے اور پیسہ کمانے کی کوئی بھی چیز آن لائن ارننگ کہلاتی ہے)

امام محمد کا فقہی اصول اور آنلائن ارننگ کا شرعی جواز:

امام محمد شیبانی نے اجارہ کے معاہدہ کی شرائط طے کی ہیں اور ان شرائط کے مطابق آنلائن ارننگ کے موجودہ احکام مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ عقد: اجرت کا معاہدہ دونوں فریقین کی باہمی رضامندی سے ہونا چاہیے۔

2۔ اجرت: اجرت کا تعین واضح اور معلوم ہونا چاہیے۔ آن لائن سروسز میں یہ کام کی نوعیت، وقت یا پراجیکٹ کی تکمیل پر طے کیا جاتا ہے۔

QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES

ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 02 Issue No: 03 (2025)

3۔ معقود علیہ: جس کام کے لیے اجرت طے کی جا رہی ہے وہ کام خود جائز اور شرعی طور پر حلال ہونا چاہیے۔ مثال کے طور پر اگر کوئی ویب ڈیزائنر کسی حلال کاروبار کے لیے ویب سائٹ بناتا ہے تو یہ جائز ہے۔

4۔ منفعت: اجارہ کے معاہدے میں اجرت اس فائدہ کے بدلے دی جاتی ہے جو ایک شخص دوسرے کو فراہم کرتا ہے۔ فریلانسنگ میں یہ منفعت ڈیجیٹل سروسز کی صورت میں ہوتی ہے۔

جواز کی دلیل:

آنلائن ارننگ اگر قرآن وسنت سے متعارض نہ ہو تو جائز ہے سعودی مفتی شیخ محمد عبداللہ صالح اشتہارات پر کلک کر کے پیسے کمانے کے جواب میں فرماتے ہیں:

"جائز شرعًا إذا كان الإعلان عن سلع أو خدمات أو مو اقع مباحة"[21]

(اسلامی قانون کے مطابق یہ جائز ہے اگر اشتہار جائز سامان، خدمات یا ویب سائٹس کے لیے ہو)

عدم جواز کی دلیل:

گیمز وغیرہ کھیل کر پیسے کمانے کے بارے میں جامعہ بنوری ٹاؤن کا فتوی یوں ہے:

"مذکورہ گیم محض لہو لعب ہے پھر اس میں جان دار کی تصاویر، نامحرم سے بات چیت، گپ شپ وغیرہ قباحتیں الگ پائی جاتی ہیں جو کہ ناجائز اور حرام ہیں۔"[22]

مندرجہ بالا دلائل کی روشنی میں کہہ سکتے ہیں کہ علمائے کرام کی اکثریت کے مطابق آن لائن ارننگ اس صورت میں جائز ہے جب وہ ان شرائط پر پوری اترتی ہو یہ شرعی اصولوں کے مطابق ہو اور اس میں کوئی غیر اسلامی عمل شامل نہ ہو، کمائی کا ذریعہ اور طریقہ کار دونوں شفاف ہوں۔ آن لائن ارننگ کسی بھی صورت میں دھوکہ دہی، سود یا کسی بھی قسم کے نقصان دہ عمل پر مبنی نہ ہو۔ آن لائن ارننگ کو بعض اوقات درج ذیل وجوہات کی بنا پر ناجائز سمجھا جاتا ہے اگر آن لائن ارننگ کا ذریعہ کوئی غیر اسلامی کاروبار جیسے کہ جوا، پورنوگرافی یا سود پر مبنی ہو۔ اگر آن لائن ارننگ کا مقصد لوگوں کو دھوکہ دینا یا ان سے فراڈ کرنا ہو۔ اگر آن لائن ارننگ ایسی پونزی اسکیموں میں سرمایہ کاری کرنا ہو جن میں نئی سرمایہ کاری سے پرانے سرمایہ کاروں کو منافع دیا جاتا ہے اور حقیقت میں کوئی پروڈکٹ یا سروس فروخت نہیں ہوتی۔

کرپٹو کرنسی اور آنلائن ارننگ کے مثبت پہلو:

کرپٹو کرنسی اور آنلائن ارننگ کے مثبت پہلو بھی ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ مالی شمولیت اور خود مختاری:

کرپٹو کرنسی و آنلائن ارننگ سے مالی شمولیت اور خود مختاری پیدا ہوتی ہے جو کہ خوش آئند بات ہے اس ضمن میں ورلڈ بینک کی رپورٹ کچھ یوں ہے:

"*Blockchain and digital currencies have the potential to include populations that are unbanked or underbanked into the financial system.*"[23]

(بلاک چین اور ڈیجیٹل کرنسیوں میں ایسی آبادیوں کو شامل کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے جو مالیاتی نظام میں غیر بینک شدہ یا کم بینک والے ہیں)

2۔ کم فیس اور تیز ترسیل:

روایتی بینکوں اور اداروں کے مقابلے میں کرپٹو کرنسی کی فیس انتہائی کم ہے اور ترسیل انتہائی تیز ہے فاربز کے مطابق:

> *"The transaction fees for cryptocurrencies are often a fraction of traditional international wire transfer fees, and the process can be completed in a matter of minutes."*[24]
>
> (کرپٹو کرنسیوں کے لیے لین دین کی فیس اکثر روایتی بین الاقوامی وائر ٹرانسفر فیس کا ایک حصہ ہوتی ہے اور یہ عمل چند منٹوں میں مکمل کیا جا سکتا ہے)

3۔ شفافیت اور سکیورٹی:

کرپٹو بلاک چین پر کام کرتی ہے جو ایک محفوظ اور شفاف لیجر ہے۔ ہر ٹرانزیکشن کا ریکارڈ عوامی ہوتا ہے جس سے دھوکہ دہی کے امکانات کم ہو جاتے ہیں فیڈرل ٹریڈ کمیشن کے مطابق:

> *"The transparency and immutability of blockchain technology can build trust in financial transactions and help deter fraud."*[25]
>
> (بلاک چین ٹیکنالوجی کی شفافیت اور عدم استحکام مالی لین دین میں اعتماد پیدا کر سکتا ہے اور دھوکہ دہی کو روکنے میں مدد کر سکتا ہے)

4۔ نئے روزگار کے مواقع:

آن لائن ارننگ نے فری لانسنگ اور ڈیجیٹل کام کے نئے دروازے کھولے ہیں اب لوگ دنیا کے کسی بھی کونے سے اپنی مہارتوں کے ذریعے کمائی کر سکتے ہیں اپ ورک کی رپورٹ کے مطابق:

> *"The freelance economy has become a one-trillion-dollar industry globally, with millions of people earning a living through online work."*[26]
>
> (آزاد معیشت عالمی سطح پر ایک ٹریلین ڈالر کی صنعت بن چکی ہے جس میں لاکھوں لوگ آن لائن کام کے ذریعے روزی کما رہے ہیں)

کرپٹو کرنسی اور آن لائن ارننگ کے مثبت پہلوؤں کا خلاصہ یہ ہے کہ یہ مالی اور پیشہ ورانہ آزادی کا ایک نیا دروازہ کھولتے ہیں۔ یہ روایتی نظام کی رکاوٹوں کو توڑ کر لوگوں کو زیادہ کنٹرول، شفافیت اور کم لاگت کے ساتھ لین دین کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ ان کے اہم فوائد میں یہ شامل ہے کہ یہ ایسے افراد کو بھی مالی نظام کا حصہ بناتے ہیں جن کے پاس روایتی بینکنگ سہولیات نہیں ہیں۔ اس کے علاوہ بین الاقوامی لین دین بھی کم فیس اور زیادہ رفتار کے ساتھ ممکن ہو جاتے ہیں جس سے دنیا میں کہیں بھی کام کرنا یا پیسے بھیجنا آسان ہو جاتا ہے۔ بلاک چین ٹیکنالوجی کی وجہ سے مالی لین دین میں اعتماد اور تحفظ بڑھتا ہے کیونکہ ہر ٹرانزیکشن کا ریکارڈ شفاف اور محفوظ ہوتا ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ آن لائن ارننگ نے فری لانسنگ اور ڈیجیٹل کام کے ذریعے دنیا بھر میں روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے ہیں۔ یہ سب مل کر ایک ایسی عالمی معیشت کی بنیاد رکھتے ہیں جہاں ہر کوئی اپنی مہارت اور محنت سے فائدہ اٹھا سکتا ہے قطع نظر اس کے کہ وہ دنیا کے کس حصے میں رہتا ہے۔

QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES

ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 02 Issue No: 03 (2025)

کرپٹو کرنسی و آنلائن ارننگ کے منفی پہلو:

کرپٹو و آنلائن ارننگ کے منفی پہلو بھی ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ قیمتوں کا اتار چڑھاؤ:

کرپٹو کرنسی میں قیمتوں کا اتار چڑھاؤ بھی ہوتا ہے فنرا کی ریسرچ کے مطابق:

"Crypto assets and crypto asset service providers carry both traditional investing risks and additional unique risks"[27]

(کرپٹو اثاثہ جات اور کرپٹو اثاثہ خدمات فراہم کرنے والے روایتی سرمایہ کاری کے خطرات اور اضافی منفرد خطرات دونوں رکھتے ہیں)

2۔ غیر یقینی صورتحال:

کرپٹو کرنسی میں بعض اوقات قوانین واضح نہیں ہوتے اس لئے سرمایہ کاروں کو خاصا نقصان بھی اٹھانا پڑ جاتا ہے کے پی ایم جی کے مطابق:

"they will now be treated as financial institutions under the Bank Secrecy Act"[28]

(اب انہیں بینک سیکریسی ایکٹ کے تحت مالیاتی اداروں کے طور پر سمجھا جائے گا)

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس کے قوانین ہی واضح نہیں لہذا اس کو سمجھنے کے لئے شفاف قوانین کو وضع کیے جانے کی ضرورت ہے۔

3۔ گھوٹالہ و دھوکہ دہی:

کرپٹو کرنسی کے حوالے سے گھوٹالہ و دھوکہ دہی عام ہے اس میں پونزی اسکیموں کا حال سب کو پتہ ہے کہ کیسے سرمایہ کاروں کا سرمایہ ڈوب جاتا ہے فنرا کی رپورٹ یوں ہے:

"Scammers might also take advantage of the evolving world of crypto"[29]

(اسکیمرز کرپٹو کی ابھرتی ہوئی دنیا سے بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں)

4۔ قانونی تحفظ کا فقدان:

آنلائن ارننگ میں قانونی تحفظ کا فقدان ہے لاکھوں اربوں کا نقصان بھی ہو جاتا ہے لیکن "اسکیمرز کرپٹو کی ابھرتی ہوئی دنیا سے بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں قانونی چارہ جوئی ممکن نہیں ہوتی کیونکہ اس حوالے سے واضح قوانین ابھی رائج نہیں کرس ہنا کے بقول:

"Freelancers may not have the same legal protections as traditional employees"[30]

(فری لانسرز کو روایتی ملازمین کی طرح قانونی تحفظ حاصل نہیں ہو سکتا ہے)

5۔سائبر فراڈ:

آنلائن ارننگ کے حوالے سے جعلی سائیٹس اور جعلی نوکریوں کے اشتہارات آنا عام بات ہے اکثر لوگ اپنے حلقہ احباب میں ذکر کریں تو یوں کہتے ہیں کہ فلاں نوکری سکیم ہے وغیرہ اس حوالے سے کرسٹائن کا سیپون کی رائے ہے:

"For freelancers it's wise to carefully research potential clients before starting any project"[31]

(فری لانسرز کے لیے کوئی بھی پروجیکٹ شروع کرنے سے پہلے ممکنہ کلائنٹس کی احتیاط سے تحقیق کرنا دانشمندی ہے)

مندرجہ بالا دلائل کی روشنی میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ کرپٹو کرنسی و آنلائن ارننگ کے بے شمار نقصانات بھی ہیں لیکن ان کو نہ اپنائیں تو پھر دنیا کی دوڑ میں کہیں پیچھے رہ جائیں گے۔وقت کی ضرورت یہ ہے کہ ہم ان کو شرعی حدود کے اندر رہتے ہوئے اپنائیں تاکہ جدید دنیا کے شانہ بشانہ چل سکیں۔

کرپٹو کرنسی و آنلائن ارننگ کی عصر حاضر میں تطبیق اسلامی تناظر میں:

اسلامی شریعت فطرت کے عین مطابق ہے اور کسی درست چیز کی ممانعت نہیں کرتی جہاں تک کمائی کے لئے بنیادی اسلامی اصول ہیں تو وہ عموماً چار ہیں۔

1۔تمییز بین الحلال والحرام:

پہلا بنیادی اصول ہی حلال و حرام کی تمیز ہے اور اس کی لمبی چوڑی بحث سے بچتے ہوئے امام ابن تیمیہؒ فرماتے ہیں:

"مَا حَلَّ اللّٰهُ فَهُوَ حَلَالٌ وَمَا حَرَّمَ فَهُوَ حَرَامٌ"[32]

(جو اللہ نے حلال کیا وہ حلال ہے اور جو حرام کیا وہ حرام ہے)

عصر حاضر میں تطبیق: کرپٹو کرنسی اور آن لائن ارننگ میں یہ دیکھا جائے کہ لین دین میں کوئی حرام عنصر شامل نہ ہو جیسے سود، دھوکہ یا غیر قانونی طریقے۔اگر کسی کرپٹو پلیٹ فارم یا آن لائن بزنس ماڈل میں شفافیت اور حلال طریقے شامل ہیں تو اسے جائز کہا جا سکتا ہے۔

2۔ربا کی ممانعت:

قرآن و حدیث میں ربا کی بارہا ممانعت کی گئی ہے اور اس سے آنے والی کمائی بھی حرام ہے اور اس کی قباحتوں کی وجہ سے ہی اللہ نے اسے حرام قرار دیا اس کی قباحتوں کے ضمن میں امام غزالی فرماتے ہیں:

"الرِّبَا فِي الشَّرْعِ حَرَامٌ وَيُؤَدِّي إِلَى الْفَسَادِ فِي الْمَالِ وَالْمُجْتَمَعِ"[33]

(سود اسلامی قانون میں حرام ہے اور مالیات اور معاشرے میں بدعنوانی کا باعث بنتا ہے)

عصر حاضر میں تطبیق: کرپٹو ٹریڈنگ یا آن لائن ارننگ ایسے ماڈلز پر مرکوز ہونی چاہیے جہاں سود یا مالی استحصال نہ ہو جیسے ہائی رسک پونزی یا غیر قانونی سرمایہ کاری کے منصوبے وغیرہ۔

QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES

ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 02 Issue No: 03 (2025)

3۔غرر کی ممانعت:

اسلام دھوکہ دہی کی ممانعت کرتا ہے اور قرآن وحدیث میں متعدد مقامات پر اس کا ذکر ہے یہاں تک کہ خفیہ و پوشیدہ طریقہ سے بھی غرر جائز نہیں امام شافعیؒ فرماتے ہیں:

"الغرر ما كان له حالتان أغلبها أخوفهما وكان خفيا"[34]

(غرر وہ ہے جس کی دو حالتیں ہوں جن میں سب سے زیادہ خوف سب سے زیادہ خطرناک ہے اور وہ پوشیدہ ہے)

عصر حاضر میں تطبیق: آن لائن ارننگ یا کرپٹو میں واضح شرائط اور معاہدات ہونا ضروری ہیں تاکہ صارف جان سکے کہ اسے کیا فائدہ یا نقصان ہو سکتا ہے اور غیر یقینی وعدے یا دھوکہ دہی قابل قبول نہیں ہیں۔

4۔نفع و نقصان کا تعین:

اسلام دھوکہ دہی کی ممانعت کرتا ہے اور اسی اصول کے پیش نظر نفع و نقصان کا تعین ضروری ہے تاکہ فریقین کی حق تلفی بھی نہ ہو اور اصول واضح ہوں اس ضمن میں امام مالکؒ فرماتے ہیں:

"تِجَارَةُ الْمَرْءِ تَشْمَلُ الْمَفَائِدَ وَالْمَخَاطِرَوَيَجِبُ أَنْ تَكُونَ شَرْطًا وَاضِحًا"[35]

(ایک شخص کے کاروبار میں فوائد اور خطرات شامل ہیں اور ایک واضح شرط ہونی چاہیے۔)

عصر حاضر میں تطبیق: آن لائن بزنس یا کرپٹو مارکیٹ میں صارفین کو واضح انداز میں بتایا جائے کہ ممکنہ منافع اور نقصان کیا ہیں اور شفافیت اور قانونی طریقے سے منافع کمانا جائز بھی ہے۔

مندرجہ بالا دلائل کی روشنی میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ کرپٹو کرنسی و آنلائن ارننگ اگر شرعی حدود کے اندر ہو تو جائز ہے اور اگر شرعی حد سے تجاوز کر جائے تو ناجائز ہے۔شریعت اسلامیہ جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ہونے کا نام ہے نا کہ کٹنے کا اور یہ بھی حقیقت ہے کہ زندگی گزارنے کے لئے ذریعہ معاش ناگزیر ہے لہٰذا ہمارے اسلامی اصول چودہ سو سال سے پہلے کے بتائے ہوئے ہیں اور یہ وقت کے ساتھ مطابقت رکھنے کے اہل ہیں کیونکہ اب قیامت تک یہی دین قابل عمل ہے۔

اسلامی رہنما خطوط اور احتیاطی تدابیر:

کرپٹو کرنسی و آنلائن ارننگ کے حوالے سے مسلمانوں کے لئے ضروری ہے کہ اسلامی رہنما خطوط سے روشناس ہوں اور پھر انکی روشنی میں احتیاطی تدابیر کی جاسکیں چند ممکنہ احتیاطی تدابیر یہ ہو سکتی ہیں:

1۔علم اور تحقیق:

ہمارا دین ہی تحقیق کا حکم دیتا ہے اور کرپٹو کرنسی و آنلائن ارننگ کے حوالے سے آمدنی مشکوک ہو سکتی ہے چنانچہ خوب تحقیق کر لینی چاہیے آیا کہ یہ جائز ہے بھی یا نہیں ارشاد الٰہی ہے:

"أَعَلَى مَنْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ"[36]

(کیا جاننے والے ان لوگوں کے برابر ہیں جو نہیں جانتے)

2۔محتاط و معتدل سرمایہ کاری:

اسلام محتاط و معتدل سرمایہ کاری کا حامی ہے اور کرپٹو کرنسی و آنلائن ارننگ میں یہ خطرات موجود ہوتے ہیں کہ سرمایہ وغیرہ ڈوب جائے اس حوالے سے اِسماعیل مصطفیٰ لکھتے ہیں:

"More cautious halal investors will avoid companies with any interest-bearing debt"[37]

(زیادہ محتاط حلال سرمایہ کار کسی بھی سود والے قرض والی کمپنیوں سے بچیں گے)

3۔فتاویٰ اور سکالرز کی رہنمائی:

اسلام نے اصول تو بتا دیئے لیکن ان اصولوں سے مسائل کا حل تلاش کرنا عام مسلمانوں کے بس کی بات نہیں اس لئے سکالرز کی رہنمائی اور ان سے فتاویٰ لینا ضروری ہیں دار الافتاء مصر کے مطابق:

"مفتی احکام کی تبلیغ میں نائب ہوتا ہے حدیث شریف میں ہے 'أَلَا لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ مِنْكُمُ الْغَائِبَ' یعنی سن لو! جو حاضر ہے وہ غائب تک پہنچادے۔"[38]

مندرجہ بالا دلائل کی روشنی میں یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ کرپٹو کرنسی و آنلائن ارننگ کی عصر حاضر میں تطبیق ہو سکتی ہے اگر اسلام کی روح کے منافی اصول نہ ہوں البتہ اس کام میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے احتیاطاً علماء کرام کے فتاویٰ لینا اور ان سے مشاورت کرنا ضروری ہے تا کہ ان کے مفسدانہ وار سے بچا جا سکے اور ذرائع معاش بین و واضح ہوں تا کہ حرام کاری کی آمیزش اور اس کی قباحتوں سے بچا جا سکے۔

کرپٹو کرنسی و آنلائن ارننگ کو اسلامی ممالک میں رائج کرنے کی حالیہ کوششیں:

وقت کی ضرورت کو سمجھتے ہوئے بہت سے اسلامی ممالک ان کو رائج کرنے کے لئے کوشاں ہیں مثال کے طور پر ملائیشیا، بحرین، دبئی اور پاکستان میں یہ کوششیں زور و شور سے جاری ہیں۔ اور کرپٹو کرنسی کی حیثیت کے بارے ایرانی مؤقف یہ ہے:

"اگر کرپٹو کرنسی کو حکومت کی طرف سے باقاعدہ تسلیم کیا گیا ہو اور اس کا استعمال غیر قانونی یا غیر اخلاقی نہ ہو تو اس کا لین دین جائز ہے"[39]

حکومتی سطح پر بحرین میں کوششیں جاری ہیں اور کرپٹو کرنسی کو سرپرستی دی جا رہی ہے۔ شریعہ سکالر ڈاکٹر نظام یعقوبی کے قول کا مفہوم یہ ہے کہ اگر کرپٹو کرنسی کی قیمت میں اچانک اور غیر معمولی اتار چڑھاؤ نہ ہو اور اس کے پیچھے کوئی tangible asset موجود ہو تو یہ شریعہ کے مطابق قابلِ قبول ہو سکتی ہے۔ اس رائے میں کرپٹو کرنسی کے استحکام اور اس کی پشت پناہی کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے[40]

اسلامی دنیا میں کرپٹو کرنسی اور آن لائن ارننگ کی حیثیت پر بحث جاری ہے۔ جہاں کرپٹو کرنسی کے حوالے سے ابھی بھی شریعہ ماہرین اور مالیاتی اداروں میں اختلاف پایا جاتا ہے وہیں کئی ممالک نے اسے قانونی دائرہ کار میں لانے کی کوششیں شروع کر دی ہیں۔ متحدہ عرب امارات اور بحرین جیسے ممالک نے کرپٹو اثاثوں کے لیے باقاعدہ ضوابط اور لائسنسنگ کا نظام متعارف کرایا ہے تا کہ اس ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھایا جا سکے اور اس کے ممکنہ خطرات کو کنٹرول کیا جا سکے۔ پاکستان میں بھی ایک قومی کونسل کے ذریعے کرپٹو کرنسی کو ریگولیٹ کرنے پر غور ہو رہا ہے۔

QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES

ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 02 Issue No: 03 (2025)

نتائج وخلاصہ:

اسلامی فقہ کے ماہرین کی اکثریت آنلائن ارننگ اور کرپٹو کرنسی کے حوالے سے ان نتائج پر پہنچی ہے کہ آنلائن کمائی کی حلت یا حرمت کا دار و مدار اس کے ذرائع اور طریقہ کار پر ہے۔ اگر کمائی کسی جائز اور حلال کام جیسے E-commerce، جائز سروسز فراہم کرنا، freelancing یا حلال اشیاء کا کاروبار وغیرہ سے ہو تو یہ جائز ہے۔ اس کے بر عکس اگر کمائی حرام کاموں جیسے جوا، سود، دھوکہ دہی یا فحش مواد کی تشہیر ہو تو وہ حرام ہے۔ کرپٹو کرنسی ایک انتہائی پیچیدہ اور غیر مستحکم موضوع ہے۔ اس کے جواز کے بارے میں فقہی ماہرین میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ بعض علماء اسے ایک ڈیجیٹل اثاثہ یا اشیاء کے طور پر دیکھتے ہیں جس کا تبادلہ اور خرید و فروخت جائز ہے۔ ان کے نزدیک کرپٹو کرنسی کو تبادلے کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے اور اس کا استعمال لین دین میں ہوتا ہے جس سے اس کا حکم عام اشیاء جیسا ہو جاتا ہے۔ زیادہ تر علماء اسے جائز نہیں سمجھتے ان کی دلیلیں ہیں کہ کرپٹو کرنسی میں عدم شفافیت اور غرر کا عنصر بہت زیادہ ہے۔ اس کی قیمتیں تیزی سے اوپر نیچے ہوتی ہیں جس کی وجہ سے سرمایہ کاروں کو بڑا نقصان ہو سکتا ہے۔ اس پر کسی بھی ملک کی حکومت یا مرکزی بینک کا کنٹرول نہیں ہوتا جس سے یہ مالیاتی نظام میں عدم استحکام کا باعث بن سکتی ہے۔ اس میں وہ حقیقی اہمیت نہیں ہے جو سونے یا چاندی میں ہوتی ہے۔ یہ صرف ایک ڈیجیٹل کوڈ ہے جس کی قیمت لوگوں کے اعتماد پر منحصر ہے نیز اس کا استعمال اکثر غیر قانونی اور حرام سرگرمیوں جیسے منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی فنڈنگ میں بھی ہوتا ہے۔ مختصر یہ کہ آنلائن ارننگ اس وقت جائز ہے جب اس کا ذریعہ شرعی اصولوں کے مطابق حلال ہو اور کرپٹو کرنسی کے معاملے میں فقہی احتیاط کا تقاضا ہے کہ اس سے پرہیز کیا جائے کیونکہ اس میں غرر اور عدم استحکام کا عنصر نمایاں ہے اور اس پر علماء کے درمیان شدید اختلاف پایا جاتا ہے۔

سفارشات:

1۔ المبسوط میں درج غرر کثیر اور غرر یسیر کی فقہی تقسیم کی روشنی میں یہ تحقیق کی جائے کہ کرپٹو کا لین دین کہاں تک قابلِ قبول ہے اس پر تحقیقی مقالہ لکھا جائے۔

2۔ ہر آن لائن ماڈل کو فقہی عقود یعنی اجارہ، شرکت اور مضاربہ وغیرہ پر منطبق کرنے کے لئے comparative study تیار کی جائے۔

3۔ کتاب الاصل لِلامام محمد کی روشنی میں کرپٹو کرنسی کو مال متقوم قرار دینے یا نہ دینے پر مفصل تحقیقی مقالہ لکھا جائے۔

حوالہ جات

1۔ ابو بکر احمد بن علی خطیب بغدادی، تاریخ بغداد (بیروت: دار الکتاب العلمیہ، 2001ء)، ج13، ص339

2۔ احمد بن مصطفیٰ طاش کبری زادہ، مفتاح السعادۃ ومصباح السیادۃ فی موضوعات العلوم (بیروت: دار الکتب العلمیہ، 1985)، ج2، ص152

3۔ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ج2، ص173

4۔ سید محمد امین ابن عابدین شامی، شرح عقود رسم المفتی (بیروت: دار الکتب العلمیہ، 2020ء) ص52

5۔ أبو عبد اللہ محمد بن حسن بن فرقد شیبانی، الأصل المعروف بالمبسوط، کتاب البیوع، باب أنواع الربا (بیروت: دار ابن حزم، 1433ھ)، ج5، ص120

6۔ شیبانی، المبسوط، کتاب البیوع، فصل ما یفسد بالغرر، ج6، ص45

7۔ شیبانی، المبسوط، کتاب الشرکہ، ج8، ص75

8۔ شیبانی، المبسوط، کتاب البیوع، باب الصدق والبیان، ج10، ص310

9۔ مفتی محمد تقی عثمانی، اسلام اور جدید معیشت و تجارت (کراچی: مکتبہ معارف القرآن، 2014ء)، ص171

ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 02 Issue No: 03 (2025)

10۔شیبانی، المبسوط، کتاب الدیات، باب ما یضمنه الرجل من دیة جنایة عبده، ج6، ص3603

.Oxford English Dictionary(Oxford:Oxford University Press,2010),3rd ed.11

.Cambridge English Dictionary(Cambridge:University Press,1995),1st ed.12

Gary Peters,Cryptocurrency Definition,Investopedia,2023, .13
https://www.investopedia.com/terms/c/cryptocurrency.asp
.visited September 21, 2025,

14۔شیبانی، المبسوط، کتاب البیوع والسلم، باب البیوع الفاسدة، ج12، ص113

.15General Authority of Islamic Affairs and Endowments (UAE).Fatwa No.89043 on Bitcoin and Digital Currencies.Issued January 30, 2018.Quoted in Lexology,UAE: Bitcoin and Islamic Finance—Legal and Sharia Issues, accessed September 21, 2025. https://www.lexology.com/library/detail.aspx?g=6b03a11e-2664-44f4-9837-f72d1f056f2d

.Online Fatawa.16 "کیا انشورنس جائز ہے؟ کیا مفتی تقی عثمانی صاحب کی رائے بھی وہی ہے؟" Accessed September 21, 2025.
https://www.onlinefatawa.com/view_fatwa_unicode/19663

Atiyah Muhammad Salim, Ḥukm Mukhalafat al-Muḍārib Sharṭ Ṣāḥib al-Māl, IslamWeb, Fatwa no. 514603, June 17, .17
2025, accessed September 21, 2025, https://www.islamweb.net/ar/fatwa/514603/حكم-مخالفة-المضارب-شرط-صاحب-المال

18۔"آن لائن (Online)," اردو ویکیپیڈیا, https://ur.wikipedia.org/wiki/%D8%A2%D9%86_%D9%84%D8%A7%D8%A6%D9%86

".19Earnings." Merriam-Webster.com Dictionary. Accessed September 21, 2025. https://www.merriam-webster.com/dictionary/earnings

.20R. H. Patel, "Online Earning and Its Impact on the Economy Concerning YouTube, Social Media, Blogging, and Freelancing," ResearchGate, May 2023,
https://www.researchgate.net/publication/370865331_ONLINE_EARNING_AND_ITS_IMPACT_ON_THE_ECONOMY_CONCERNING_YOUTUBE_SOCIAL_MEDIA_BLOGGING_AND_FREELANCING

https://islamqa.info/ar/answers/234142.21/حكم الكسب من الانترنت بطريقة الدفع مقابل الضغط على الاعلانات

22۔جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن. "آن لائن گیم سے پیسہ کمانا اور اس کا استعمال." فتویٰ نمبر 144311101218.16 جون 2022.
https://www.banuri.edu.pk/readquestion/online-game-k-zariye-pese-kamana-or-is-ka-istimal-144311101218/16-06-2022

.23The World Bank, "Blockchain and Digital Currencies: Transforming Financial Systems," 2017, accessed October 26, 2023, https://www.worldbank.org/en/topic/digital-development/publication/blockchain-and-digital-currencies-transforming-financial-systems.

.24Forbes, "Cryptocurrency: The Future of Money," 2021, accessed October 26, 2023,
https://www.forbes.com/advisor/investing/cryptocurrency-the-future-of-money/

.25Federal Trade Commission (FTC), "Blockchain: A Primer for Regulators," 2019, accessed October 26, 2023,
https://www.ftc.gov/policy/advocacy-

QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES

ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 02 Issue No: 03 (2025)

.26Upwork, "Freelance Forward Report," 2022, accessed October 26, 2023, https://www.upwork.com/research/freelance-forward./

.27FINRA, "Crypto Assets," FINRA, accessed September 21, 2025,https://www.finra.org/rules-guidance/key-topics/crypto-assets

.28KPMG, "Rapidly Changing Regulatory Landscape," KPMG, accessed September 21, 2025,https://kpmg.com/us/en/articles/2025/rapidly-changing-regulatory-landscape.html

.29FINRA, "Be Alert to Signs of Imposter Investment Scams," FINRA, accessed September 21, 2025, https://www.finra.org/investors/insights/be-alert-signs-imposter-investment-scams

.30FreelanceReady, Is Freelancing Safe? FreelanceReady, accessed September 21, 2025,https://freelanceready.com/is-freelancing-safe

.31Sumsub, "The Hidden Cost of Opportunity: How to Spot Scams in the Freelance Marketplace," Sumsub, accessed September 21, 2025, https://sumsub.com/media/spotlight/the-hidden-cost-of-opportunity-how-to-spot-scams-in-the-freelance-marketplace

32۔امام احمد بن عبد الحلیم ابن تیمیہ، مجموع الفتاوی (بیروت: دار الفکر، 2008ء)، ج37

33۔ابو حامد محمد بن محمد بن محمد غزالی، احیاء علوم الدین (کراچی: دار الاشاعت، 1993ء)، ج2

34۔محمد بن ادریس شافعی، کتاب الام، کتاب البیوع، باب مانھي عنه من بیع الغرر وغیره (بیروت: دار المعرفة، 1410ھ)، ج8، ص14

35۔مالک بن انس، الموطأ (بیروت: دار الفکر، 2000ء)؛ ج1

36۔القرآن، 39/9

.37Islamic Finance Guru, "What is a Halal Investment?" Islamic Finance Guru, accessed September 22, 2025, https://www.islamicfinanceguru.com/articles/what-is-a-halal-investment?

.38Egypt's Dar Al-Ifta",فتویٰ کی اہمیت اور مفتی کی حیثیت",accessed September 22, 2025, https://www.dar-alifta.org/ur/fatwa/details/15473فتویٰ-کی-اہمیت-اور-مفتی-کی-حیثیت/

39۔حوزہ نیوز، "احکام شرعی: کرپٹو کرنسی جائز ہے یا نہیں؟"، 22 ستمبر 2025، https://ur.hawzahnews.com/news/402688/احکام-شرعی-کرپٹو-کرنسی-جائز-ہے-یا-نہیں؟

.40Nizam Yaquby, "Cryptocurrency and Islamic Finance: A Shari'ah Perspective," (Seminar on Islamic Finance and Digital Assets, Bahrain,2021)

QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES

ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 02 Issue No: 03 (2025)

کتابیات

اول: قرآن وسنت

- القرآن الحکیم، من جانب اللہ تعالیٰ۔

دوم: کلاسیکی وعربی مصادر

1. ابو بکر احمد بن علی خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، بیروت: دار الکتب العلمیۃ، 2001ء۔
2. احمد بن مصطفیٰ طاش کبری زادہ، مفتاح السعادۃ ومصباح السیادۃ في موضوعات العلوم، بیروت: دار الکتب العلمیۃ، 1985ء۔
3. ابو عبد اللہ محمد بن حسن شیبانی، الأصل المعروف بالمبسوط، بیروت: دار ابن حزم، 1433ھ۔
4. احمد بن عبد الحلیم ابن تیمیہ، مجموع الفتاوی، بیروت: دار الفکر، 2008ء۔
5. ابو حامد محمد بن محمد الغزالی، احیاء علوم الدین، کراچی: دار الاشاعت، 1993ء۔
6. سید محمد امین ابن عابدین شامی، شرح عقود رسم المفتی، بیروت: دار الکتب العلمیۃ، 2020ء۔
7. محمد بن ادریس شافعی، کتاب الأم، بیروت: دار المعرفۃ، 1410ھ۔
8. مالک بن انس، الموطأ، بیروت: دار الفکر، 2000ء۔

سوم: انگریزی مصادر

1. *Cambridge English Dictionary* ‹Cambridge: University Press, 19951 ‹st ed.
2. *Oxford English Dictionary* ‹Oxford: Oxford University Press, 20103 ‹rd ed.
3. Nizam Yaquby, “Cryptocurrency and Islamic Finance: A Shari’ah Perspective,” Seminar on Islamic Finance and Digital Assets, Bahrain, 2021.

چہارم: ویب سائٹس وآن لائن ذرائع

1. Gary Peters, “Cryptocurrency Definition,” *Investopedia*, 2023, https://www.investopedia.com/terms/c/cryptocurrency.asp, accessed September 21, 2025.
2. General Authority of Islamic Affairs and Endowments (UAE), *Fatwa No. 89043 on Bitcoin and Digital Currencies*, Jan 30, 2018. Quoted in *Lexology*, accessed September 21, 2025. https://www.lexology.com/library/detail.aspx?g=6b03a11e-2664-44f4-9837-f72d1f056f2d
3. “Online Fatawa, کیا انشورنس جائز ہے؟ کیا مفتی تقی عثمانی صاحب کی رائے بھی وہی ہے؟ ” accessed September 21, 2025. https://www.onlinefatawa.com/view_fatwa_unicode/19663
4. Atiyah Muhammad Salim, *Ḥukm Mukhalafat al-Muḍārib Sharṭ Ṣāḥib al-Māl*, *IslamWeb*, Fatwa no. 514603, June 17, 2025, accessed September 21, 2025. https://www.islamweb.net/ar/fatwa/514603
5. “آن لائن (Online),” اردو ویکیپیڈیا, accessed September 21, 2025. https://ur.wikipedia.org/wiki/آن_لائن
6. “Earnings,” Merriam-Webster.com Dictionary, accessed September 21, 2025. https://www.merriam-webster.com/dictionary/earnings
7. R. H. Patel, “Online Earning and Its Impact on the Economy Concerning YouTube, Social Media, Blogging, and Freelancing,” *ResearchGate*, May 2023, accessed September 21, 2025. https://www.researchgate.net/publication/370865331

ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 02 Issue No: 03 (2025)

8. IslamQA, "حكم الكسب من الانترنت بطريقة الدفع مقابل الضغط على الاعلانات," accessed September 21, 2025. https://islamqa.info/ar/answers/234142
9. جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن، "آن لائن گیم سے پیسہ کمانا اور اس کا استعمال," فتویٰ نمبر 144311101218، 16 جون 2022، accessed September 21, 2025. https://www.banuri.edu.pk/readquestion/online-game-k-zariye-pese-kamana-or-is-ka-istimal-1443111012816-06-2022
10. The World Bank, "Blockchain and Digital Currencies: Transforming Financial Systems," 2017, accessed October 26, 2023. https://www.worldbank.org/en/topic/digital-development/publication/blockchain-and-digital-currencies-transforming-financial-systems
11. *Forbes*, "Cryptocurrency: The Future of Money," 2021, accessed October 26, 2023. https://www.forbes.com/advisor/investing/cryptocurrency-the-future-of-money/
12. Federal Trade Commission (FTC), "Blockchain: A Primer for Regulators," 2019, accessed October 26, 2023. https://www.ftc.gov/policy/advocacy-
13. Upwork, "Freelance Forward Report," 2022, accessed October 26, 2023. https://www.upwork.com/research/freelance-forward/
14. FINRA, "Crypto Assets," accessed September 21, 2025. https://www.finra.org/rules-guidance/key-topicscrypto-assets
15. KPMG, "Rapidly Changing Regulatory Landscape," accessed September 21, 2025. https://kpmg.com/us/en/articles/2025/rapidly-changing-regulatory-landscape.html
16. FINRA, "Be Alert to Signs of Imposter Investment Scams," accessed September 21, 2025. https://www.finra.org/investors/insights/be-alert-signs-imposter-investment-scams
17. *FreelanceReady*, "Is Freelancing Safe?" accessed September 21, 2025. https://freelanceready.com/is-freelancing-safe
18. *Sumsub*, "The Hidden Cost of Opportunity: How to Spot Scams in the Freelance Marketplace," accessed September 21, 2025. https://sumsub.com/media/spotlight/the-hidden-cost-of-opportunity-how-to-spot-scams-in-the-freelance-marketplace
19. *Islamic Finance Guru*, "What is a Halal Investment?" accessed September 22, 2025. https://www.islamicfinanceguru.com/articles/what-is-a-halal-investment
20. مصر دار الافتاء، "فتویٰ کی اہمیت اور مفتی کی حیثیت," accessed September 22, 2025. https://www.dar-alifta.org/ur/fatwa/details/15473
21. حوزہ نیوز، "احکام شرعی: کرپٹو کرنسی جائز ہے یا نہیں؟" ستمبر 2025، accessed September 22, 2025. https://ur.hawzahnews.com/news/402688